اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

آپ اس کتاب کی تلاوت کرتے رہیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ

سب سے بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ اور بہتر انداز کے سوا

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اہلِ کتاب سے جھگڑا مت کرو۔ مگر وہ جو اُن میں سے ظالم ہیں

وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اور یوں کہو ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو تمہاری طرف اتاری گئی

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری۔ پھر وہ جن کو ہم نے کتاب دی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

انکار نہیں کرتے مگر جو کافر ہیں۔ اور آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب تلاوت

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

کرتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے، تب تو ضرور باطل پرست شک میں پڑتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا

اور ہماری آیات کا ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے؟ آپ فرما دیجیے کہ معجزات تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ
اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو اُن پر تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ
رحمت ہے اور نصیحت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اللہ میرے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
اور اگر وقت مقرر کیا ہوا نہ ہوتا تو اُن کے پاس عذاب آ جاتا۔ اور البتہ اُن کے پاس وہ اچانک ہی آ جائے گا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ
اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ڈھانپ لے گا

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا
اُن کے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور کہے گا کہ تم

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اپنے اعمال کے مزے لو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ
یقیناً میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ

اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں ضرور جنت میں سے ٹھکانا دیں گے ایسے بالا خانوں (اوپر والی منزلوں)

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۵۸﴾

میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا بدلہ کتنا اچھا ہے؟

الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٭ۖ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَ اِیَّاکُمۡ ۫ۖ

اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔

وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ

اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ

اور زمین پیدا کیے اور کس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے، تو ضرور وہ بولیں گے کہ

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

اللہ نے۔ پھر کہاں وہ لوٹائے جاتے ہیں؟ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ یَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیۡءٍ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا،

فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، تو ضرور وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔

ع ۲ ۶ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع

آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَ مَا هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ

اور یہ دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دل لگی اور کھیل۔ اور یقیناً آخرت

وقف لازم الۡاٰخِرَةَ لَهِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾

والا گھر وہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش یہ سمجھتے۔

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے

الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۶۵﴾
ہوئے۔ پھر جب اللہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾
تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں میں جو ہم نے انہیں دیں۔ اور تاکہ وہ مزے اڑا لیں۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے امن والا حرم بنایا حالانکہ لوگ اس کے اطراف سے اچک

مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ
لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری

يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ
کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ
گھڑے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟ کیا

فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا
جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ لوگ جنہوں نے مجاہدہ کیا ہماری خاطر

لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷

تو ہم انہیں ہمارے راستوں کی ضرور رہنمائی کریں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اٰیاتُھَا ۶۰ (۳۰) سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رکوعاتُھَا ۶

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں — سورۃ الروم مکہ میں نازل ہوئی — اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۙ﴿۲﴾ فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ
الٓمّٓ۔ رومی اس زمین کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہوئے۔ اور وہ

مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ لِلّٰهِ
مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے۔ چند سال میں۔ تمام

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
امور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔ اور اس دن ایمان والے اللہ کی

الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
نصرت پر خوش ہو جائیں گے۔ اللہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
نہایت رحم والا ہے۔ یہ اللہ کے وعدہ کے طور پر ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ وہ دنیوی زندگی کے ظاہر کا علم

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
رکھتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
کیا انہوں نے سوچا نہیں اپنے دل میں کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور اُن کے

وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
درمیان کی چیزیں پیدا نہیں کیں مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے؟

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾
اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
کیا وہ زمین میں چلے (پھرے) نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ جو اُن سے زیادہ قوت والے تھے

وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا
اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا تھا اس سے زیادہ جتنا انہوں نے آباد کیا ہے

وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے؟ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر برا کرنے والوں

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
کا انجام بہت ہی برا ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۱۰ۧ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۱ ع ۱۰ ۴
کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار مخلوق پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ
الْمُجْرِمُوْنَ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا
مایوس رہ جائیں گے۔ اور اُن کے لیے اُن کے شرکاء میں سے سفارش کرنے والے بھی نہیں ہوں گے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام
الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
کرتے رہے تو وہ باغ میں ہوں گے، انہیں خوش کر دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے
كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا، تو وہ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۝۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ
میں اور سہ پہر کے وقت اور جس وقت تم دوپہر کرو۔ وہی زندہ کو مُردہ
مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ
سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۝۱۹ۧ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ ۲ ع ۹ ۵
اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾
یہ ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر اب تم بشر ہو، پھیل رہے ہو۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا
اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی (میاں بیوی) سے جوڑوں کو پیدا کیا

لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ
تاکہ تم اُن کے پاس سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھ دی۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَ اَلۡوَانِكُمۡ ؕ
اور زمین کو پیدا کرنا ہے اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ
یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے

بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ
رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا ہے اس کی روزی کو۔ یقیناً

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ
اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سنتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں

الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ
بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کے لیے اور لالچ کے لیے، اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اللہ

السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ
کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک ہی پکار

مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى
زمین سے تو اسی وقت تم (زمین سے) نکل آؤ گے۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ تمام اس کے تابعدار ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جو مخلوق
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ
کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر آسان ہے۔ اور
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
سب سے اونچی شان (وحدانیت) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے،
الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ ع ٣ ٨ ٤
حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے مثال بیان کی تمہاری جانوں سے۔ کیا تمہارے
مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
مملوک تمہارے شریک ہیں اس روزی میں جو ہم نے تمہیں دی
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
کہ تم (اور وہ مملوک) برابر ہو جاؤ، کہ تم اُن سے ڈرو تمہارے اپنے سے ڈرنے کی طرح؟
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اسی طرح ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
ظالم اپنی خواہشات کے پیچھے بغیر دلیل کے چل پڑے ہیں۔ پھر کون اس کو راستہ
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ
دکھا سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کر دے؟ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تو آپ اپنا چہرہ ہر طرف سے
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
پھیر کر اسی دین کی طرف رکھیے، اللہ کی فطرت (دین) کی طرف جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا
عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
کیا ہے۔ بدلنا نہیں ہے اللہ کے بنائے ہوئے کو۔ یہ سیدھا دین ہے۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾
اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔

مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَ كَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۭ

اُن میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ بن گئے۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا

اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب انسانوں کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمۡ مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً

پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكۡفُرُوۡا

تو فوراً اُن میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ اَنۡزَلۡنَا

اُن چیزوں کی جو ہم نے انہیں دیں۔ پھر تم مزے اڑا لو، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ یا ہم نے اُن

عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۵﴾

پر کوئی دلیل اتاری ہے، جو تائید کرتی ہو ان کے ارتکابِ شرک کی؟

وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ

اور جب ہم انسانوں کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہونے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں مصیبت

سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾

پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں تو فوراً وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ روزی کشادہ اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں؟

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ تو تم

ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ ذٰلِكَ

رشتہ داروں کو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو۔ یہ

خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اور یہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۟ فِىۡۤ اَمۡوَالِ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
میں، تو وہ اللہ کے نزدیک تو بڑھتا نہیں۔ اور جو زکوٰۃ دیتے ہو
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے تو یہی لوگ دوگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
نے تمہیں پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہیں جو اس میں سے کچھ بھی کر
مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ ۴ ع ۱۳ ۷
سکتے ہوں؟ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد پھیل گیا
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
خشکی اور تری میں اُن اعمال کی بدولت جو انسانی ہاتھوں نے کیے، تاکہ اللہ
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
اُن کے کچھ اعمال کی انہیں سزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے
مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
پہلے تھے۔ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
اس سیدھے دین کی طرف اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کا کوئی امکان نہیں
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
اللہ کی طرف سے، اس دن وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے گا تو اسی کے ذمہ
كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور جو نیک عمل کرے گا تو اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے وہ تیاری کر رہے ہیں۔
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
تاکہ اللہ ایمان والوں کو اور اُن کو جنہوں نے نیک عمل کیے اپنے فضل سے بدلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ يُّرۡسِلَ
یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَلِتَجۡرِىَ
بھیجتا ہے بشارت دینے والی بنا کر اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتی

الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ
چلے اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ رُسُلًا
شکر کرو۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِيۡنَ
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے

اَجۡرَمُوۡا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ
انتقام لیا۔ اور ہم پر لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو

يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَيَبۡسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيۡفَ
ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں، پھر اس کو آسمان میں پھیلاتا ہے جیسے

يَشَآءُ وَيَجۡعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ
چاہتا ہے، اور اس کو الگ الگ ٹکڑے بنا دیتا ہے، پھر تم مینہ کو دیکھوگے جو اس کے درمیان سے

مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ
نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اس کو پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِ
تب وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یقیناً اس سے پہلے کہ

اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَانۡظُرۡ
اُن کے اوپر یہ بارش برسائی جائے وہ بالکل ناامید تھے۔ پھر آپ دیکھئے اللہ

اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ
کی رحمتوں کے نشانات کی طرف کہ کیسے اللہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾
یقیناً وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

اور اگر ہم طوفانی ہوا بھیجیں، پھر وہ کھیتی کو زرد دیکھ لیں، تو ضرور اس کے بعد وہ ناشکری

يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ

کرنے لگیں۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ بہرے کو پکار نہیں

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ

سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگے بھی۔ اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ

عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا

نہیں دکھا سکتے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں،

فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ ع ۵ / ۸

پھر وہ تابعداری کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزوری سے،

ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے

مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ ضُعۡفًا وَّ شَيۡبَةً ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ

الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ

علم والا، قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوۡا

قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اسی طرح یہ حق سے

يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَالۡاِيۡمَانَ

لوٹائے جاتے تھے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم اور ایمان دیا گیا کہ

لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫ فَهٰذَا يَوۡمُ

یقیناً تم اللہ کی کتاب کے اعتبار سے ٹھہرے ہو قبروں سے اٹھائے جانے کے دن تک۔ تو یہ قبروں سے

الۡبَعۡثِ وَلٰكِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوۡمَئِذٍ

اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہیں تھے۔ پھر اس دن

لَّا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾

اُن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

— قرأ حفص بضم الضاد وفتحها والثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی ہے۔

وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اور اگر آپ اُن کے پاس معجزہ لے بھی آئیں تب بھی کافر لوگ کہیں گے

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ
بس! تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن

عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ

ع ۶ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ۝۶۰
کا وعدہ سچا ہے اور آپ سے صبر کا دامن نہ چھڑا دیں (آپے سے باہر نہ کریں) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

اٰیَاتُهَا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ (۵۷) رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۴ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۝۲ هُدًى
الٓـمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝۳ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت ہے اُن نیکی کرنے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
یہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے ایک وہ بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی کہانیاں

الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ
خریدتا ہے تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔

وَّیَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶
اور وہ راہِ خدا کو مذاق بناتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
اور جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کان میں ڈاٹ ہے۔ تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت

اَلِیْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
سنا دیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۝۸ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
جناتِ نعیم ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ
اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کیے بغیر ستون کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ
جن کو تم دیکھ سکو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہلنے نہ لگے

وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
اور اس نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ
اتارا، پھر ہم نے اس میں نباتات کے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یہ اللہ کی مخلوق

اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے علاوہ ہیں ان لوگوں نے کیا پیدا کیا؟

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ ع ۱۱
بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ
دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرے گا تو صرف اپنے ذاتی فائدہ کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ
کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور جب

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ ؔ
لقمان (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک مت ٹھہرا۔

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ
یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق

بِوَالِدَيۡهِ‌ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ
حکم دیا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے کمزوری در کمزوری، اور اس کا دودھ چھڑانا

النصف

فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾
دو سال کے اندر ہوتا ہے، کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکرگذار رہ۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ
اور اگر والدین تجھے مجبور کریں اس پر کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس کوئی

عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا ؗ
دلیل نہیں، تو تو اُن کا کہنا نہ ماننا، لیکن اُن کے ساتھ رہنا دنیا میں عرف کے مطابق۔

وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ‌ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ
اور اُن لوگوں کے راستہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہوتے ہیں، پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے،

فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ
پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو عمل تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! یقیناً اگر رائی

مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ
کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو

اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ
یا آسمانوں یا زمین میں ہو، تب بھی اللہ اس کو لے آئے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاۡمُرۡ
یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاصۡبِرۡ عَلٰى
حکم کر اور برائی سے روک اور صبر کر اُن مصیبتوں پر

مَاۤ اَصَابَكَ‌ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرۡ
جو تجھے پہنچیں۔ یقیناً یہ ایسے امور میں سے ہے جن کا عزم کیا جاتا ہے۔ اور تو اپنا رخسار لوگوں

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ط
سے مت پھیر اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
یقیناً اللہ ہر تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔ اور درمیانی

فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَ
چال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ۔ یقیناً سب سے

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ ع ۲ ۱۱
بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
تمہارے تابع کر دیں وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کی وسعت فرما دی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم اور ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
اور روشن کتاب کے بغیر۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس ہدایت کی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
پیروی کرو جو اللہ نے اتاری ہے، تو کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے ہمارے

اٰبَآءَنَا ط اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان اُن کو بلا رہا ہو دوزخ کے عذاب کی

السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
طرف؟ اور جو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دے گا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط
نیکوکار ہو، تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا انجام ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کرے۔ ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو عمل انہوں نے کیے تھے۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

دلوں کا حال خوب جانتے ہیں۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ اٹھانے دیں گے، پھر زبردستی لے جائیں گے

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۲۴ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

اور زمین پیدا کیے، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶ وَلَوْ اَنَّ مَا

میں ہیں۔ یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اگر وہ درخت جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ

زمین میں ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر اس کے لیے روشنائی بن جائے، اس کے بعد

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

سات سمندر اور بھی ہوں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۷ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا

اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کیا جانا اور تمہارا قبروں سے اٹھنا نہیں ہے مگر

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ایک جان (پیدا کرنے) کے مانند۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ

اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے ایک وقتِ مقررہ تک

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
اور یہ کہ اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ کشتی

ع ۱۲/۳

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
چلتی ہے سمندر میں اللہ کی نعمت سے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے سائبانوں کی طرح، تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اس کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ
پھر جب وہ اُن کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر جو غدار، ناشکرا ہے۔ اے

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم ڈرو اس دن سے جس دن کوئی والد

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد اپنے والد کے کچھ بھی کام

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
آ سکے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾
دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے میں نہ رکھے دھوکے باز (شیطان)۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
یقیناً اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہی بارش کو اتارتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
اور جانتا ہے اسے جو بچہ دانیوں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ

کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں

ع ۴ ۴ ۱۳ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾

مرے گا؟ یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔

ایاتھا ٣٠ (٣٢) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥) رکوعاتھا ٣

اس میں ٣٠ آیتیں ہیں سورۃ السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓـمّٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

کوئی شک نہیں۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے تیرے رب

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تاکہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر وہ

عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

نہیں ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے آسمان

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

سے زمین تک، پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ

جس کی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ
غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو بھی اس نے پیدا کیا، اور انسان کو پہلے مٹی سے
مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
پیدا کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے
مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
بنایا۔ پھر اس کو پورا پورا بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونک دی اور
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹
اس نے تمہارے کان، آنکھ اور دل بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
اور یہ کہتے ہیں کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں، تب ہم نئی پیدائش میں زندہ کر کے اٹھائے
جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ
جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات ہی کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ
کہ تمہیں وفات دے گا موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، پھر
اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ ع۱ ۱۱ ۱۴
تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب یہ مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
اپنے سر اپنے رب کے سامنے جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲
دیکھ لیا اور سن لیا، تو تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں یقین آ گیا۔
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری جانب سے قولِ صادق
الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
صادر ہو چکا ہے کہ میں جنات اور انسانوں، دونوں سے جہنم کو ضرور

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ھٰذَا ۚ
بھروں گا۔ توتم عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔

اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا کُنۡتُمۡ
ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کرتوت کے عوض ہمیشہ کا عذاب

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا
چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں اُن آیات کے ذریعہ نصیحت

بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ هُمۡ لَا
کی جاتی ہے، تو سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ

السجدۃ ۹

یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰی جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ
بڑائی نہیں چاہتے۔ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں،

یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ
پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا اس کے لیے چھپایا گیا ہے،

جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا
ان کے اعمال کے بدلہ میں۔ کیا پھر وہ شخص جو مؤمن ہو

توقف غفران
ﷺ وقف غفران

کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو بدکار ہے؟ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا
اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے رہنے کی جنتیں ہیں۔ مہمانی کے خاطر اُن اعمال کے

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰهُمُ النَّارُ ؕ
بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ جو بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡهَا
جب کبھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے

وَ قِیۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِهٖ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کو چکھو جس کو تم جھٹلایا

تُكَذِّبُوْنَ۝۲۰ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
کرتے تھے۔ اور ہم انہیں قریبی عذاب میں سے چکھائیں گے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۝۲۱ وَمَنْ
بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ
زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے اعراض کرے؟

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ۝۲۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ۱۵/۱۱
یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
کتاب دی، تو آپ اُس کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیئے، اور ہم نے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۝۲۳ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے اُن میں سے پیشوا بنائے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین

يُوْقِنُوْنَ۝۲۴ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۝۲۵ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
اُن باتوں میں جن میں وہ اختلاف کررہے تھے۔ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت کا باعث نہیں ہوئی کہ

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے مکانات میں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ۝۲۶
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔ کیا پھر وہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو چلاتے ہیں بنجر زمین کی طرف،

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے اور خود وہ بھی کھاتے ہیں۔

الثلثة

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
کیا پھر وہ دیکھتے نہیں؟ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب ہے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ فتح کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا

كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ
نفع نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اس لیے اُن سے آپ اعراض کیجیے

ع٣ ١٤

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾
اور منتظر رہیے۔ یقیناً یہ بھی منتظر ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٧٣ (٣٣) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (٩٠) رُكُوْعَاتُهَا ٩

اس میں ٧٣ آیتیں ہیں سورۃ الاحزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور ٩ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپ اللہ سے ڈریئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٢﴾
طرف سے وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ
اور آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ اور تمہاری

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴
باتیں ہیں۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہ سیدھے راستہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
تم اُن کو اُن کے باپ دادا کی طرف منسوب کر کے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی چیز ہے۔ پھر اگر

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
تم اُن کے باپ دادا کو نہیں جانتے، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کردہ غلام ہیں۔

وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ
اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس میں جو تم غلطی کر بیٹھو،

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
لیکن وہ جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (یہ غلط ہے۔) اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
نہایت رحم والا ہے۔ یہ نبی ایمان والوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اُن میں سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں سے اور مہاجرین سے،

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ عرف کے مطابق کوئی معاملہ کرو۔ یہ

فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے انبیاء سے اُن کا

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى
عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷
اور عیسیٰ بن مریم (علیہم الصلوۃ والسلام) سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تاکہ اللہ سچوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے دردناک

ع ٨ ١٧ عَذَابًا اَلِيْمًا ۟ ٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
جو تم پر ہے جب تمہارے پاس لشکر آئے، پھر ہم نے اُن پر طوفانی ہوا

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ ٩
اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے تھے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
جب وہ تمہارے پاس آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ
اور جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک پہنچ گئے اور تم نے اللہ کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
ساتھ طرح طرح کے گمان کیے۔ اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ١١ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
انہیں سخت ہلا دیا گیا۔ اور جب منافق مرد اور وہ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
مرض ہے، کہنے لگے ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ١٢ وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ
وہ دھوکا ہی تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہہ رہی تھی کہ اے یثرب

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، تو واپس لوٹ جاؤ۔ اور اُن میں سے ایک جماعت نبیِ اکرم

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت طلب کر رہی تھی، وہ کہہ رہی تھی کہ یقیناً ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ

مع عند المتقدمين ١٧ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ
خالی نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (یہ لشکر)

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
مدینہ کے اطراف سے اُن پر داخل ہو کر اُن سے کفر کا مطالبہ کریں تو وہ کفر کر لیں گے،

وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ۝۱۴ وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا
اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کریں گے۔ یقیناً انہوں نے اللہ سے اس
اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ
سے پہلے بھی وعدہ کیا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے۔ اور اللہ کے عہد کا
مَسۡئُوۡلًا ۝۱۵ قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ
ضرور سوال کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم بھاگو گے
مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۱۶
موت سے یا قتل سے اور اس وقت تو فائدہ نہیں اٹھا سکو گے مگر تھوڑا۔
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ
آپ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں بچائے گا اللہ سے اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا
سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ
ارادہ کرے یا تم پر مہربانی کا ارادہ کرے؟ اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۝۱۷ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِيۡنَ
کوئی کارساز اور مددگار نہیں پائیں گے۔ یقیناً اللہ نے معلوم کر لیا ہے تم میں سے روکنے
مِنۡكُمۡ وَالۡقَآئِلِيۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَيۡنَا ۚ
والوں کو اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ۔
وَلَا يَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۱۸ اَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۖۚ
اور وہ خود لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑا۔ تم پر بخیلی کرتے ہوئے۔
فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ تَدُوۡرُ
پھر جب خوف آتا ہے، تو آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ آپ کی طرف تک رہے ہیں، اُن کی آنکھیں
اَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِىۡ يُغۡشٰى عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ
گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو۔
فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً
پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو وہ آپ کو تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر
عَلَى الۡخَيۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ
لالچ کرتے ہوئے۔ یہ ایمان ہی نہیں لائے، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر ابھی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش کہ وہ

بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ
(باہر) دیہاتیوں میں رہتے، تمہاری خبروں کے متعلق پوچھتے رہتے۔

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ ع ۲ ۱۲ ۱۸
اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر تھوڑا۔ یقیناً اللہ کے

فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
رسول میں بہترین نمونہ ہے اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخری دن سے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمان والوں نے

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
لشکر دیکھے، تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور اس چیز نے اُن کو ایمان اور تابعداری میں

وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
بڑھا دیا ہے۔ ایمان والوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر اُن میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور اُن میں

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ
سے کچھ وہ ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقین کو اگر وہ چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ۚ
یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى
اور اللہ نے کافروں کو پھیر دیا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے، وہ کوئی خیر نہ لے جا سکے۔ اور اللہ

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾
ایمان والوں کی طرف سے قتال کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کے قلعوں سے اُن کو

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
نیچے اتارا اور اُن کے قلوب میں رعب ڈال دیا، ایک جماعت کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
اور ایک جماعت کو تم قیدی بنا رہے تھے۔ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں اور اُن

وَ اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
کے مالوں کا وارث بنایا، اور ایسی زمین کا تمہیں وارث بنایا جس کو تم نے ابھی روندا نہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ ع ۳ ۱۹
قدرت والا ہے۔ اے نبی! آپ فرما دیجیے آپ کی بیویوں سے کہ اگر

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو تم آؤ،

اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
میں تمہیں متاعِ دنیا دے دوں اور میں تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔ اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کرے گی، تو اسے دوہرا

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔